السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اہل حدیث مصنفین حضرات نے درج ذیل احادیث کو اپنی تالیفات میں ذکر کیا ہے ان کی اسنادی حیثیت کے متعلق وضاحت کریں ۔

1 ۔ جس نے عیدین کی دونوں راتوں میں اخلاص اور حصول ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کا دل، اس دن زندہ رہے گا جس دن دل مردہ ہوجائیں گے ۔

2 ۔ جو پانچ راتوں میں عبادت کرے گا اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی ۔ ذوالحجہ کی آٹھویں ، نویں اور دسویں رات ، عیدالفطر کی رات اور شعبان کی پندرھویں رات ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پہلی روایت موضوع ہے کیونکہ اس میں ایک راوی عمر بن ہارون البلخی ہے ۔ جس کے متعلق علامہ ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں : ''ابن معین نے اسے کذاب کہا ہے اور محدثین کی ایک جماعت نے اسے متروک قرار دیا ہے ۔'' [[تلخیص المستدرک، ص:۸۷، ج۴

[میزان الاعتدال میں اس کے متعلق ''کذاب خبیث'' کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں ۔ [میزان الاعتدال، ص:۲۲۸، ج۳

[علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی اسے خود ساختہ اور بناوٹی بتایا ہے ۔ [سلسلہ الاحادیث الضعیفہ، ص ۱۱، ج۲

مذکورہ الفاظ سنن ابن ماجہ کے ہیں اس میں بقیع بن ولید نامی ایک راوی سخت مدلس ہے ۔ محدثین کرام نے اس کی تدلیس سے اجتناب کرنے کی تلقین کی ہے ۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں : عید کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح تک سوئے رہے اور آپ نے شب بیداری نہیں فرمائی ، عیدین کی رات عبادت کرنے کے متعلق کوئی صحیح روایت مروی نہیں ہے ۔ [زادالمعاد، ص:۲۱۲، ج۱

[دوسری روایت کو علامہ منذری رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے ۔ [الترغیب والترہیب:۱۵۲/۲

علامہ منذری رحمہ اللہ نے اس کے موضوع یا ضعیف کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کیونکہ انہوں نے بصیغۂ تمریض بیان کیا ہے ۔

بعض روایات میں پانچ راتوں کے بجائے چار راتوں کے الفاظ ہیں، اس روایت میں عبدالرحیم بن زید العمی راوی کذاب ہے اور اس سے بیان کرنے والا سوید بن سعید بھی سخت ضعیف ہے ۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت پر موضوع ہونے کا حکم لگایا ہے ۔ [سلسلہ الاحادیث الضعیفہ، ص:۱۲، ج۱

بعض روایات میں عیدالفطر کی رات کو ''لیلۃ الجائزہ'' کے نام سے ذکر کیا گیا ہے ۔ اسے ابن حبان نے اپنی تالیف کتاب الثواب میں نقل کیا ہے حافظ منذری رحمہ اللہ نے بھی اس کا حوالہ دیا ہے یہ ایک طویل حدیث ہے جس کے الفاظ ہی اس کے موضوع ہونے پر دلالت کرتے ہیں ۔ حافظ منذری رحمہ اللہ نے بھی اس طرف اشارہ فرمایا ہے ۔ [الترغیب، ص:۱۰۰، ج۱

بہرحال ہمارے ہاں بعض بزرگ ان راتوں میں عبادت کا خاص اہتمام کرتے ہیں جبکہ اس سلسلہ میں مروی احادیث قابل اعتماد نہیں ہیں، جیسا کہ گزشتہ سطور میں وضاحت کی گئی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث